

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON HUMAN RIGHTS ON THE JUVENILE JUSTICE SYSTEM (AMENDMENT) BILL, 2021.

I, acting Chairperson of the Standing Committee on Human Rights have the honour to present this report on the Bill further to amend "The Juvenile Justice System Act, 2018 (XXII of 2018)" [The Juvenile Justice System (Amendment) Bill, 2021] (Government Bill), referred to the Committee on 19-04-2021.

2. The Committee comprises the following:-

1.	Mr. Bilawal Bhutto Zardari	Chairman
2.	Ms. Ghulam Bibi	Member
3.	Mr. Saif-ur-Rehman	Member
4.	Mr. Attaullah	Member
5.	Ms. Ghazala Saifi	Member
6.	Ms. Rukhsana Naveed	Member
7.	Ms. Zille Huma	Member
8.	Ms. Fouzia Behram	Member
9.	Ms. Tashfeen Safdar	Member
10.	Mr. Lal Chand	Member
11.	Ms. Shunila Ruth	Member
12.	Agha Hassan Baloch	Member
13.	Ms. Shaista Pervaiz	Member
14.	Mr. Mohsin Dawar	Member
15.	Mr. Abdul Rehman Khan Kanju	Member
16.	Ms. Zaib Jaffar	Member
17.	Ms. Shaza Fatima Khawaja	Member
18.	Shazia Marri	Member
19.	Dr. Mahreen Razzaq Bhutto	Member
20.	Mr. James Iqbal,	Member
21.	Dr. Shireen M. Mazari	Ex-Officio Member
	Minister for Human Rights	

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed, at "Annex-A", in its meetings held on 17-06-2021 and 29-9-2021. The Committee recommended that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

-sd/-

(SHAZIA MARRI)

Acting Chairperson

-sd/-

(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 30th September, 2021

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

BILL

Dr. Shireen M. Mazari
Federal Minister for Human Rights

to amend the Juvenile Justice System Act, 2018

WHEREAS it is expedient to amend the Juvenile Justice System Act, 2018 (XXII of 2018), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.—(1) This Act shall be called the Juvenile Justice System (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 2, Act XXII of 2018.— In the Juvenile Justice System Act, 2018 (XXII of 2018), hereinafter referred to as the said Act, in section 2, in clause (n), for the word "Government", the words "Division concerned or relevant department of provincial governments" shall be substituted.

3. Amendment of section 3, Act XXII of 2018.— In the said Act, in section 3, in sub-section (3), for the word "Government", the words "Division concerned or relevant department of provincial governments" shall be substituted.

4. Amendment of section 4, Act XXII of 2018.— In the said Act, in section 4, in sub-sections (1) and (3), for the word "Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

5. Amendment of section 10, Act XXII of 2018.— In the said Act, in section 10, for the word "Government", the words "Law and Justice Division" shall be substituted.

6. Amendment of section 20, Act XXII of 2018.— In the said Act, in section 20,—

(a) in sub-section (1), for the word "Government", the words "Interior Division in consultation with the Division concerned" shall be substituted; and

(b) in sub-sections (2) and (3), for the word "Government", the words "Interior Division" shall be substituted.

7. Amendment of section 21, Act XXII of 2018.— In the said Act, in section 21, for the word "Government", wherever occurring, the words "Interior Division" shall be substituted.

8. Amendment of section 22, Act XXII of 2018.— In the said Act, in section 22, for the word "Government", the words "Division concerned or relevant department of provincial governments" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Object of this amendment is to bring clarity to the existing legislation and to provide clarity with respect to exercise of authority by the Federation. This was pursuant to the directions of the Cabinet in light of the recent Supreme Court judgment [PLD 2016 SC 808].

2. The Bill is drafted to achieve the aforesaid object.

Dr. Shireen M. Mazari.
Federal Minister for Human Rights

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نظام انصاف برائے کم سن (تریمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی رپورٹ۔

میں، قائم مقام چیئر پرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق ۱۹ اپریل، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ نظام انصاف برائے کم سن ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [نظام انصاف برائے کم سن (تریمی) بل، ۲۰۲۱ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔ جناب بلاول بھٹو زرداری	چیئر مین
۲۔ محترمہ غلام بی بی	رکن
۳۔ جناب سیف الرحمن	رکن
۴۔ جناب عطاء اللہ	رکن
۵۔ محترمہ غفرۃ اللہ سیفی	رکن
۶۔ محترمہ رخسانہ نوید	رکن
۷۔ محترمہ ظل ہما	رکن
۸۔ محترمہ فوزیہ بہرام	رکن
۹۔ محترمہ تاشقین صفدر	رکن
۱۰۔ محترمہ شنیلاروت	رکن
۱۱۔ آغا حسن بلوچ	رکن
۱۲۔ محترمہ شائستہ پرویز	رکن
۱۳۔ جناب محسن داوڑ	رکن
۱۴۔ جناب عبدالرحمان خان کاجو	رکن
۱۵۔ محترمہ زیب جعفر	رکن
۱۶۔ محترمہ شیزئی فاطمہ خواجہ	رکن
۱۷۔ شازیہ مری	رکن
۱۸۔ ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو	رکن
۱۹۔ جناب جمیز اقبال	رکن
۲۰۔ جناب لال چند	رکن
۲۱۔ ڈاکٹر شیریں مہر النساء مزاری	رکن بلحاظ عہدہ

وزیر برائے انسانی حقوق

۳۔ کمیٹی نے ۱۷ جون، ۲۰۲۱ء اور ۲۹ ستمبر، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں مسئلہ - الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط -

(شازیہ مری)

قائم مقام چیئر پرسن

دستخط -

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۳۰ ستمبر، ۲۰۲۱ء

نظام انصاف برائے کمسن ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے، نظام انصاف برائے کمسن ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء) میں ترمیم کی جائے؛
بذریعہ ہذا، حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) یہ ایکٹ نظام انصاف برائے کمسن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۲ کی ترمیم:- نظام انصاف برائے کمسن ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء) میں، جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، دفعہ ۲ کی شق (ن) میں، لفظ ”حکومت“، کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن یا صوبائی حکومتوں کے متعلقہ محکمے“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۳ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۳) میں، لفظ ”حکومت“، کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن یا صوبائی حکومتوں کے متعلقہ محکمے“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ ایکٹ نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۴ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۴ کی، ذیلی دفعات (۱) اور (۳) میں، لفظ ”حکومت“، کو الفاظ ”وزیراعظم“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۵۔ ایکٹ نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۱۰ میں، لفظ ”حکومت“، کو الفاظ ”قانون و انصاف ڈویژن“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۶۔ ایکٹ نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۲۰ میں، --

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ ”حکومت“ کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن کی مشاورت سے داخلہ ڈویژن“ سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) ذیلی دفعات (۲) اور (۳) میں، لفظ ”حکومت“ کو الفاظ ”داخلہ ڈویژن“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

- ۷۔ ایکٹ نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۲۱ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۲۱ میں، لفظ ”حکومت“ جہاں کہیں آ رہا ہو، کو الفاظ ”داخلہ ڈویژن“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔
- ۸۔ ایکٹ نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۲۲ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۲۲ میں، لفظ ”حکومت“ کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن یا صوبائی حکومتوں کے متعلقہ محکمے“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

اس ترمیم کا مقصد موجودہ قانون سازی کو واضح کرنا ہے اور وفاق کی جانب سے اختیار کے استعمال سے متعلق وضاحت فراہم کرنا ہے۔ یہ عدالت عظمیٰ کے حالیہ فیصلے [پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸] کی روشنی میں کامینہ کی ہدایات کی پیروی میں کیا گیا۔

۲۔ بل کے مسودے کا مقصد مذکورہ بالا غرض کا حصول ہے۔

ڈاکٹر۔ شیرین ایم۔ مزاری
وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق